نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۲ جلد [illegible] | لودیانہ ۳ جولائی [illegible] | قیمت [illegible] پائی

بقیہ مضمون خانگی تنازعات اہل ہند

[illegible]

اوزان پر زرض ہو کرایسے قرضات کی ادائی میں سعی کریں اور سرکار محکمہ جو ایسی ہی کے واسطے کی ہیں۔ ضرورت نہیں نوبت پہنچتے دیں ‫.

پچھلے تین برس میں تجارت ہندوستان کا حال

گورنمنٹ ہند کے فنانشل ڈپارٹمنٹ نے ہندوستان کے پچھلے تین برس کی تجارت کا نقشہ چھپوایا ہے کہ تجارت درست اور معاف ہوا کہ مفصل حال ذیل کے قابل ہے تمام ہندوستان میں ۰۰۰۰۰۰۰۰۱۱ روپیہ کے مال و اسباب و سیم و زر ممالک غیر اور کنارہ دریا کی تجارت سال گذشتہ میں ہوئی جسکا نقشہ یہ ہے ‫.

ممالک غیر	سنہ ۷۸ و سنہ ۷۹	سنہ ۷۹ و سنہ ۸۰	سنہ ۸۰ و سنہ ۸۱
مال جو غیر ملک سے آیا	۳۱۲۹۰۰۵۵۰	۳۱۰۸۳۰۳۶۰	۳۳۳۱۳۹۰۹۰
مال جو ممالک غیر کو گیا	۵۵۲۲۸۹۹۸۰	۶۳۱۸۵۵۳۰۰	۵۵۳۳۱۸۲۵۰
سیم و زر جو ممالک غیر کو گیا	۱۲۹۸۰۰۷۰	۱۲۶۹۰۵۰۰	۲۲۲۰۶۵۰
سیم و زر جو ممالک غیر سے آیا	۳۵۵۰۰۵۰۵۰	۱۱۵۶۳۳۱۳۰	۵۳۳۳۵۶۳۰
میزان	۹۲۲۳۳۱۳۹۰	۱۰۸۳۱۹۳۹۹۰	۹۲۶۱۱۳۱۹۰
تجارت کنارہ ہند	سنہ ۷۸ و سنہ ۷۹	سنہ ۷۹ و سنہ ۸۰	سنہ ۸۰ و سنہ ۸۱
مال جو ہند میں آیا	۹۹۹۱۵۳۳۰	۹۱۸۶۹۳۶۰	۹۱۰۱۹۸۹۰
مال جو ہند سے گیا	۱۰۳۳۹۴۴۹۰	۱۰۶۱۶۳۸۰	۱۰۳۵۹۱۳۰۰
سیم و زر جو ہند میں آیا	۲۳۹۵۵۰۰	۲۲۲۳۰۳۵۰	۲۳۳۳۳۰
سیم و زر جو ہند سے نکل گیا	۳۰۳۲۵۹۹۰	۲۲۳۲۹۳۰	۲۹۱۶۹۵۱۰
میزان	۲۵۳۳۰۰۹۹۰	۲۲۵۸۳۵۹۸۰	۲۲۵۹۶۸۹۰
میزان کل	۱۱۸۶۶۱۸۳۵۰	۱۳۱۸۹۳۰۹۹	۱۲۹۰۹۱۸۰

اس نقشہ سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر ممالک کی تجارت پچھلے سال میں بہ نسبت پہلے برسوں کے بہت گھٹ گئی اسکا باعث یہ ہے کہ روس اور روم کی تجارت اس ملک کی کم ہو گئی اور زر و سیم کی تجارت میں بھی بہت کمی ہو گئی شاید اسکا باعث یہ ہو گا کہ غیر ممالک کی تجارت میں بہت ترقی ہو گئی کنارہ دریا کی تجارت اور ہند میں مال کی آمد و رفت میں ترقی ہوئی غیر ممالک کی تجارت سال گذشتہ میں اسی قدر کم پہنچی ہو گی سنہ ۷۸ و سنہ ۷۹ میں تھی اس سال میں غیر ممالک کی تجارت ۶۰۰۰۰۰۰۰۰ تھی یہ کہ پچھلے سال کے مقابلہ میں ترقی ہوئی کہ لڑائی کے وقت یہ تجارت اول درجہ پر پہنچ گئی تھی اور اس لڑائی کے ختم ہونے کے بعد بہ

گھٹ گئی پچھلے تین برس کو نقشہ اگر دیکھا جاوے تو معلوم ہو گا کہ ممالک غیر کی تجارت پچھلے سے تین گنا زیادہ ہو گئی یہ بہت عمدہ ترقی ہے سوا سے ممالک غیر اور کنارہ دریا کی تجارت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سارا مال تجارت ۹۵۰ م جہازوں میں سال گذشتہ کے اندر آیا اور وزن میں ۲۲۹۶۰۰۰۰ من پختہ تھا اور مال جو غیر ممالک کو گیا ۱۰۰۰۰ جہازوں میں اور وزن میں ۰۰۰۰۰۰۰ من پختہ تھا پچھلے سال ساری ہند کی تجارت میں ۰۰۰۰ جہاز استعمال ہوئے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک سے مال زیادہ گیا بہ نسبت اس مال کے جو باہر سے آیا اور مال کے باہر جانے میں روز بروز ترقی ہے اگر نقشہ اندرونی تجارت کا موجود ہوتا تو کل ہندوستان کی تجارت کا حال بخوبی معلوم ہوتا لیکن یہ نقشہ موجود نہیں اسواسطے ساری تجارت ہندوستان کا حال معلوم نہیں ہو سکتا ‫.

اب سوال یہ ہے کہ اس بڑی تجارت میں ہندوستان کے مختلف حصے کس طور پر مصروف ہیں۔ پہلے کون کون سے ہند اسمیں شامل ہیں اور کس قدر تجارت کو معلوم کرینگے تب ہم پچھلے سال کی تجارت کو غیر ملکوں کی تجارت کے ساتھ مقابلہ کرینگے۔ کل ہندوستان میں پانچ بندر مشہور ہیں۔ بنگال برہما بمبئی۔ سندھ۔ مدراس اور ان بندروں کی تجارت کا نقشہ یہ ہے ‫.

مال تجارت	بنگال	برہما	بمبئی	سندھ	مدراس
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
مال جو باہر سے آیا	۱۵۳۶۱۱۹۰	۱۰۰۰۳۳۹۰	۱۵۵۳۳۹۷۰	۳۳۳۳۳۰۰	۳۳۹۹۳۳۰
مال جو باہر کو گیا	۳۳۱۹۶۵۰	۲۰۱۹۲۰	۱۹۲۳۳۲۱۰	۹۵۵۹۴۳۰	۱۳۳۳۹۹۶۰
سیم و زر جو باہر سے آیا	۱۰۱۸۵۵۳۰	۴۲۹۳۰۰	۲۸۰۳۵۳۰	۸۹۰۰۰	۲۹۱۰۵۸۰
سیم و زر جو باہر کو گیا	۷۵۹۰۰۰	۱۸۹۰۰۰	۹۰۱۳۹۱۰	۵۶۹۰۰	۲۱۵۹۹۸۰
میزان	۳۱۱۹۵۳۹۳	۵۵۳۹۳۱۰	۲۲۲۵۳۳۹۳۰	۹۹۶۵۳۳	۱۳۳۵۴۰۳
	۳۹۹۸۳۸۳۱۰		۳۴۲۵۸۳۳۰		۱۳۵۴۰۳

اس نقشہ پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی تجارت میں بنگال کا درجہ اول ہے بمبئی کا دوم مدراس کا سوم اور اگر برہما بنگال کے ساتھ شامل کیا جاوے اور سندھ بمبئی کے ساتھ تب بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ ہندوستان کی تجارت میں بمبئی اول ہے بنگال دوم اور مدراس سوم مدراس کا درجہ تجارت میں اسواسطے کم ہے کہ مدراس میں اچھا بندر نہیں اور اسکے کنارہ پر سمندر کا پانی نہایت زور شور سے موجزن ہے اور جہاز بھرا ہوا مال و اسباب بندر میں اس سبب سے نہیں آ سکتے بلکہ کنارہ سے بہت دور فاصلہ پر انکو لنگر کیا جاتا ہے اور بڑی مشقت اور تکلیف سے دیسی کشتیوں کے ذریعہ سے مال خشکی پر پہنچایا جا سکتا ہے اکثر ان کشتیوں کے ڈوب جانیکا خطرہ رہتا ہے اسواسطے سوداگر خوشی کے ساتھ

مدراس میں جہاز کے ذریعہ سے مال نہیں اُٹھتے اِس جگہ کی تجارت
پچھلے سال بہت شکست ہی اور کچھ ترقی نہ ہوئی ۱۸۸۶ء میں جیسا
تجارت کا مال تھا ویسا ہی اب ہی بمبئی کا ... ایسا ہی
ہونا چاہیے جب ریل کی ... شروع تھی تب ۱۸۸۳ء میں اِس کی
تجارت کلکتہ کی نسبت .... روپیہ کی زیادہ ہوئی لیکن
اُس ریل کے اختتام کے بعد پھر تجارت کم ہو گئی پچھلے سال بمبئی
کی تجارت بنگال کی تجارت سے قریب سات کروڑ روپیہ کے کم ہی
اِسکا سبب یہ ہی کہ بمبئی کی تجارت روئی پر موقوف ہی اور ریل کا کرایہ
نہایت زیادہ ہی ہم اُمید کرتے ہیں کہ بمبئی میں جو بندر کا نیا انتظام
ہوا ہی اُسکے وسیلہ سے پھر بمبئی کی تجارت ترقی حاصل کر لیگی ہمارا
کی تجارت میں ترقی ہوئی اور سندھ کی تجارت قریب ستاون
لاکھ روپیہ کے گھٹ گئی نہایت افسوس کی بات ہی کہ کراچی ہی
ایک اچھا بندر ہی اور اس بندر کی ترقی تب ہی ہوگی جب پنجاب کے
ساتھ ریل کا سلسلہ برابر ہو جائیگا سندھ کے اندر ...
بھی ہو جائے کہ اس ندی کے وسیلے سے وہاں کی تجارت ترقی
پذیر ہو ... لیکن تاہم ترقی نظر نہیں آتی پہلے انتظام کا نتیجہ
ہی اگر عمدہ انتظام ہو جاوے تو امید ہی کہ سندھ تجارت میں بڑھا
... ہم پچھم ہو جاوے اگر ہم پچھم کے بندروں کا پورب کے بندروں
سے مقابلہ کریں یعنے بمبئی اور سندھ کے ساتھ کلکتہ اور مدراس کا
مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پچھم کی تجارت ۰۰۰۰۰۰۰۰
کی ہوگی اور پورب کی تجارت ... ہوگی اور اگر ہم مدراس
کا بمبئی اور سندھ کے ساتھ مقابلہ کریں تو بھی بنگال اول رہتا ہی
اسکی تجارت ایک کروڑ زیادہ ہوتی ہی اسکا سبب یہ ہی کہ
بنگال کے ملک میں بڑی بڑی ندیاں ہیں جیسا گنگا جمنا برہم
پتر وغیرہ اور انکی شاخیں جن میں تجارت کا کام بڑی سہولت
سے ہو سکتا ہی اور ایک سبب یہ بھی قابل غور ہی کہ بنگال
میں زمینداری کا بندوبست اِس قسم کا ہی کہ مال و اسباب
کی حفاظت اچھی طرح ہوتی ہی اور لوگ بہت دولتمند ہیں ٭

اخبارات ملکی وولائیتی

ہوشیاری پولیس۔ مسٹر ... کپتان ... صاحب
ڈسٹرکٹ پولیس کے سپرنٹنڈنٹ ... میں ڈاکوؤں کے مسلح گروہ کے ساتھ
مقابلہ میں کامیاب ہوئے جنکے پاس سے بہت سا قیمتی مال برآمد ہوا ٭

شراب کا نتیجہ۔ احمد آباد کے ایک جوان برہمن کو جو کچھ دن
سے متوالے پھرنے کی علت میں پڑا ہوا تھا اُسکی برادری
نے ذات سے خارج کر دیا ٭

خونریزی سخت۔ ایک مسلمان ... جیل
کے کسی گاؤں میں چھ خون کئے اس سبب سے کہ اُسکی نسبت ایک مسلمان کی
لڑکی کے ساتھ ہوئی تھی مگر وہ لڑکی دوسرے آدمی سے بیاہی گئی۔
پہلے اُسنے اُسکو قتل کیا بعد اُسکے پانچ اوروں کو جو اُسکے مددگار
تھے مار ڈالا۔ عشق درحقیقت دیوانہ کر دیتا ہی ٭

تماشائے عدالت۔ کسی کچہری میں ایک چپراسی ...
ایک ... تار برقی کے لایا ... سرشتہ دار نے اُس ... کو اُٹھا
لیا اور ... دیکھ کر کہا صاحب یہ تو بہر شادی ہی ...
تار برقی کا مگر انہیں ... کہا بیشک یہ ... تار برقی کا
... سرشتہ دار نے کہا ...
تار برقی ... واسطے ... ٭

فرقہ چونس کے سردار خان خیلت۔ سُنتے ہیں کہ
خان خیلت نے حیات خان صاحب حاکم چونس کی گرفتاری کے واسطے
کچھ سوار بھیجے ہیں اس لئے کہ اِس فرقہ کے لوگ خان کے علاقہ
میں غارت گری کیا کرتے تھے اور ... دوسرے ...
میں ... رکھتے ہیں ... صاحب کمشنر ...
کی درخواست پر خان نے یہ کارروائی کی ہی ٭

گھوڑوں کی ڈاک۔ ...
کی ڈاک ... اور کرنال کے جاری ہو جائیگی جس سے
دونوں ضلعوں کے باشندوں کے لئے بڑا آرام ہو جائیگا ٭

تقرری۔ بابو ... سب اسسٹنٹ سرجن ...
اخبار ... سب اسسٹنٹ سرجن ...
ہوئے ٭

کلکتہ۔ ... ایک شخص ...
... سات سال قید سخت کی سزا ...

مسافرت انگلستان۔ اس مرتبہ جو مسافر ...
انگلستان ہوئے ہیں اُن میں ایک ...
... کسی ... خدمت کے ...
... کی ...
بھی واقع ہو ... پہلے بھی انگلستان میں ...
اور وہاں ... میں شامل ہوا یہ شخص ...
میں ... یہ شخص ...
اور پھر ... انگلستان میں ...
... بہت سی ... برداشت کی
نہیں یہ ایک نہایت ہی ... بات ہی کہ اس مرتبہ ...
... بال بچوں کو ساتھ لیگیا ہندوستان میں ...
سب سے اول ... کرنے کی جرأت کی ہی ...
ہم کو شک نہیں ہی کہ اگر ... اُس سے ...
... تمام ...
... انگلستان کی ... ٭

غفلت پاپایان گائیکوار۔ ...
مرغ ... پولیس ... میں گھس ...
... ایک ...
... بات کے ...
... ٭

مدراس کے ایک اخبار میں ...
... مدراس کے ...
... ہندوستانی ...
... مدراس کی ...
... ٭

محمد نبی خان۔ شہر بمبئی کا ایک مشہور شخص رئیس شاہ فارس کی وفات کے واسطے شہر وانشا کو حسب الطلب وزیر اعظم ہوا ہے شاہ مرحوم کے وقت ہوا ہی آپ بڑی جا بیاد کے مکرر کے عرض کرنیکی غرض سے بڑی سی کوٹھت ملک فارس میں ہے ٭

مہاراجہ دلیپ سنگھ کچھ عرصہ گذرا کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب شکار ہی میں مشغول تھے اتفاقاً ایک الماس گم ہو گیا تھا اور کئی آدمی ہنوز تلاش کی کوشش کر رہے تھے اس لئے کہ مہاراجہ نے پانچ سو روپیہ دینے کا وعدہ کیا تھا مہاراجہ کے ایک ملازم کو وہ الماس گھاس میں سے مل گیا اس پر مہاراجہ نے وہ پانسو روپیہ اُن لوگوں کو تقسیم کر دیا ٭

سیالکوٹ۔ بارش نا فرخ ہو گئی ہے اور جو ملائی کو ملا تو تحصیل ہمیرہ میں بھی کثرت سے باران رحمت نازل ہوئی ہے مسجد و فصل پر مقدمہ ثبوت دائر ہو دیکھئے انجام کیا ہوتا ہے ٭ ۔۔۔ قرب و جوار میں بھی بارش ہوئی اور ہوا فرحت بخش چل رہی ہے ٭

چھوٹا ناگپور۔ مشن رپورٹ میں منضبط ہے کہ سال گذشتہ میں یہاں دو آدمیوں نے بپتسما پایا جن میں سے دو صیادکے لڑکے تھے اور دو دیگر قوم کے تھے ٭

پشاور۔ کارسپانڈنٹ ہلک ریویو رقمطراز ہے کہ وقت میں ایک سخت واقعہ ہوا یعنی ایک افغان جو ہر روز نعت و زیارت اپنے گھر کو جاتا تھا اتفاقاً راہ میں چار لڑکے ہمراہ تھے اس نے ان کو مار ڈالا اور سب کے سب لڑکے واپس بھاگ گئے ٭

سوچیت سنگھ۔ ہمارے ایک بھروسہ نامہ نگار سے خبر ملی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے منظور کر لیا ہے کہ پانچ روپیہ ماہوار میاں سوچیت سنگھ رئیس چمبہ کو اُن کی ریاست سے دیا جاوے ٭

حکم جدید۔ اسی جلد میں مرقوم ہے کہ سرکار نے ان سٹیٹ انڈیا نے حکم دیا ہے کہ کل دیسی فوج میں بلاشبہ ترمیم (بندوق) سے مسلح کیا جائے اس کی تعمیل کے لئے تدابیر ہو رہی ہیں ٭

ڈاکہ۔ موضع پٹھان میں ایک سخت ڈاکہ پڑا ہے اور ایسی بے خوفی سے نہایت جرأت کی دوپہر کو قریب تین ڈاکوں کے ایک غریب پنڈت کے گھر میں جب سب گھر کے لوگ سوتے تھے دیوار پھاند کر گھس گئے پہلے ایک عورت اکیلی کو جو کام کاج کرتی تھی حملہ کر کے پکڑ لیا پھر لڑکے کے سر کے بال کاٹ ڈالے جو ان دونوں کے ساتھ سخت بدسلوکی کی اور اپنی شرارت سے باز نہ آئے جب تک کہ وہ بیہوش نہ ہو گئی اور کئی شخص پکڑے گئے لیکن ایسی حالت میں وہ پولیس پہنچی اور دوسری عورتوں سے بھی وہی سختی کی گئی کہ ان میں ایک صاحب کی بہن سے وہ بد معاش گرفتار ہوئے چار کو دس دس برس کی قید ہوئی پانچ کو چھ چھ برس کی اور دو کو تین تین برس کی ٭

عجیب جمرنا۔ برٹش کولمبیا میں ایک جمرنا دریافت ہوا ہے جو بالکل جمر نہ سے قریب دو سو بلند ہے ٭

جگناتھ کا رتھ۔ ایک ڈاک میں جگناتھ واقع ہے اور نسبت سابق کے زیادہ خطرناک بیان کیا گیا ہے جب رتھ نکالا گیا آدمیوں نے اپنے تئیں اس کے نیچے گرا دیا رتھ پر سے وہ گر گیا جس سے پانچ اسی وقت مر گئے تین سخت مجروح ہوئے جو اُنکے بھی ایک مر گیا ٭

اخبار نویسوں کے لئے مژدہ۔ اگرچہ نکلنا اخبار نویس کے لئے عمدہ مضامین کی خوب کثرت ہے مثلاً سیاست مدن سفارت جو ہندو روشنی دو ہزار وغیرہ وغیرہ لیکن اب جاتی کو جسپر صدمہ ہو دیکھ کر ہوا ایک ایڈیٹر نہایت خوش ہوئے شہر بمبئی پہنچ گئے اور نئی تحقیقات شروع کی۔ یعنے کہ منہ سے خبر ہوئی کہ شاہ ایران نے بیرن رائٹر صاحب انگریزی سوداگر کو تمام معاملات ریلوے ٹکٹ اور زمین وجنگل وغیرہ کا اور نہروں کا ٹھیکہ ستر سال دیا ہے اور آپ ایک وقت بلدہ موجود ہیں۔ منشا یہ کہ اس انتظام میں صاحب مذکور ترقی ملک ایران کے مزید خوبی کی رقم اور دیگر برکات کے ترقی صنعت و حرفت کارگری کے اور وغیرہ کو فارس میں رواج دیں اور خیر خواہی رعیت و بہتری گورنمنٹ میں ایران کو نہایت نفع بخشیں پھر ٹھیکہ نہایت جاری ہوا ہے اور اب سے ایران مثل انگلستان بنتے جاوینگے اور ان کی جگہ بادشاہ بہت جلد اسی ملک کے شہروں جیسی بادیگی ٭

نور افشاں۔ ہماری رائے میں شاہ ایران قابل تعریف ہیں کیونکہ انہوں نے مقابلہ ممالک مغربی اپنے ملک کو نہایت ابتر اور خراب حالت میں دیکھ کر ان کی سی ترقی دولت و شان و شوکت، رعایا کی آزادی و خوشحالی و تہذیب و کامل تعلیم کا اپنی قلمرو میں رواج دینے کے لئے سب انتظام و تجاویزات را ہیں گے ایک بہت سوکام کرے کہ ان میں دو پیچ ہیں اگر ہمارے ہندوستان کے راجگان و نوابان والیان ملک اپنی بہتری و خیر خواہی رعایا پر مائل ہوں چند روز سے لئے شاہ ایران کی پیروی کریں تو کیا خوب ہو اور جب انتظام ملک مثل ایک ہموار سڑک کے صاف اور منظم ہو جاوے تو پھر بیشک آنکھیں بند کئے اس پر چلے جاویں کچھ اندیشہ نہیں ہو گا ٭

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ ہلک ریویو رقمطراز ہے کہ اسماعیل خان سے خبر ہوئی کہ ضلع کوہ مری میں فرقہ قوم وزیری اور مشترو قوم وزیری کے مقام پر دونوں میں جنگ ہوئی اس میں طرفین سے بہت آدمیوں اور سامان جنگ کا نقصان ہوا۔ (اول) مشترو قوم وزیری کے لوگ شکست کھا کر وسطی کی طرف بھاگ گئے مگر وزیریوں نے اپنا بدلہ لینے سے پھر کر اس کا ذرہ ذرہ کاٹ کر سیاہ کر دیا اور سات آدمی اور دس ہزار روپیہ معاوضہ خونبہا دیا اور ان لوگوں کو مار ڈالا امیر کابل کے پاس فریاد کے واسطے گئے ہیں ٭

مارو لائی کو چند سوداگر سوداگرین مال تجارت کے واسطے کوہاٹ جاتے تھے جب رستے بمقام ماگی متصل کالا گرم کے پہنچے چند مرد ان قوم وزیری نے اُن پر حملہ کر کے پانچ سوداگروں کو جان سے مار ڈالا اور اُونٹوں کو مع اسباب کے لے گئے ٭

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۵ تا ۱۲ جولائی ۱۸۷۳ع

لنڈن۔ شہر کوپنہیگن دارالسلطنت ڈنمارک میں پرنس و پرنسس [illegible] واسطے شادی کے ہمراہ شاہزادی کے تیار کئے گئے ہیں اخبارات انگریزی میں در باب شہر [illegible] میں شاہ فارس و ہیرات [illegible] بہت چرچا ہو رہا ہے **روس** [illegible] اپنے قبضہ میں [illegible] کرلیگا اور خان خیوا ہمراہ جنرل کاف مین کے سینٹ پیٹرزبرگ کو جائیگا خان نے غلاموں کو آزاد کردیا ہے [illegible] اور [illegible] واسطے حفاظت کے خیوا میں حال کے واسطے مقیم رہیگی **ہسپانیہ** سپاہ [illegible] باغیان [illegible] پر حملہ کیا گیا ہے [illegible] بعد [illegible] کی [illegible] شہر [illegible] کی طرف [illegible] نے شہر [illegible] کو بعد [illegible] کے قبضہ کرلیا [illegible] بہت کوشش کر رہی کہ سرکشوں پر غالب آوے [illegible] سرکشوں کو [illegible] گورنمنٹ فرانس سے درخواست کی ہے کہ [illegible] سرکشان [illegible] **شاہِ فارس** [illegible] درخواست [illegible] کی درخواست پر غور کیا جاویگا [illegible] شکایت [illegible] درست ہوگی [illegible] شاہ موصوف اب شہر [illegible] تشریف لے گئے۔

اشتہار

[illegible] خوشخط [illegible] مطبع [illegible] مطلوب [illegible] کہ جنہوں نے کسی مطبع میں کام کیا ہو اور ایسی [illegible] سے لکھنے کی [illegible] رکھتا ہو اپنی تحریر کا نمونہ بھیجے [illegible] حاضر ہووے [illegible] درخواستیں آئی تھیں [illegible] سے کوئی بھی [illegible] پسند نہیں ہوا۔

لودیانہ۔ [illegible] آئی [illegible] برسات [illegible] خوشگوار [illegible] ۹۹ [illegible] کو صاحب کمشنر بہادر نے [illegible] پانچ مقدمات [illegible] کئے دو میں [illegible] کو بری فرمایا تین میں [illegible] کئے ان [illegible] کو سزا دینے تجویز ہوئی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ایک [illegible] کی موضع [illegible] میں ہوا تحقیقات [illegible] ہے بعد نتیجہ مفصل حال لکھا جائیگا۔

خط

[illegible] نور افشاں سلامت۔ بعد تسلیم [illegible] چند سطر [illegible] نیاز نامہ کے [illegible] خدمت میں بھیجا ہوں مہربانی [illegible] کو جگہ دیکر [illegible] کو ممنون فرمائیے کچھ عرصہ [illegible] تجویز انجمن کے یہاں بھی تحریک ہوئی تھی تاکہ انسداد [illegible] و اصلاح [illegible] رسومات کی کیجاوے چنانچہ [illegible] سے [illegible] صاحب کمشنر اسسٹنٹ کمشنر [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] تجویز انجمن قرار دیکر یہ تجویز [illegible] کو ایک جلسہ منعقد کیا جاوے [illegible] وقت [illegible] جلسہ میں کرسیاں [illegible] ہوئے [illegible] ۹ بجے شام کو قریب [illegible] شہر [illegible] صاحب فرش [illegible] انجمن [illegible] اور شخص [illegible] کرسی [illegible] تھے [illegible] پر تشریف [illegible] صاحب [illegible] تقریر [illegible] کیا [illegible] جلسہ [illegible] گویا [illegible] شرکا [illegible] صاحب [illegible] کہ گھر میں [illegible] رسومات کا [illegible] کا ناچنا [illegible] یہ [illegible] صاحب [illegible] تجویز [illegible] صاحب [illegible] کرسب حاضرین نے [illegible] منظور کیا مگر [illegible] کہ حسب تجویز قرار داد [illegible] کے انتظام تا [illegible] چندہ جمع کیا جاوے [illegible] آپ [illegible] پڑھے [illegible] کچھ بس نہیں [illegible] روپیہ [illegible] جب [illegible] سب حاضرین [illegible] کے [illegible] اور کمرہ خالی ہو گیا گو [illegible] انہیں [illegible] شہر میں [illegible] ہو گئی کہ واسطے [illegible] کرنے [illegible] یہ سب [illegible] تھیں۔

اب دیکھئے کہ اس امر میں باعث عدم [illegible] کے کیسی غلطیاں ہوئیں اول یہ کہ اگر یہ انجمن واسطے [illegible] کے تھی تو کیا [illegible] سوائے [illegible] سرکاری کے [illegible] شہر [illegible] کیا [illegible] چندہ جمع کر [illegible] کیا ضرورت تھی [illegible] چندہ کی [illegible] روپیہ سے [illegible] دیا [illegible] تھی [illegible] شہر سے [illegible] انتخاب کئے جائیں [illegible] صلاح و اتفاق سے [illegible] کیا جائے [illegible] چندہ [illegible] دیا جائے [illegible] میونسپل [illegible] دیا جائے اس لئے [illegible] روپیہ شہر سے [illegible] یقین ہے کہ ایسی مجلس میں [illegible] کرنے سے سرکار کو [illegible] ہوگا [illegible] بہت [illegible] تو [illegible] رسومات مروجہ کی ترتیب دیجائے اور [illegible] بھی مناسب ہے کہ اپنی [illegible] ہیں [illegible] انجمن [illegible] وغیرہ سے [illegible] خیر خواہی [illegible] کچھ [illegible] سوائے اسکے [illegible] انجمن کے قائم ہونے سے حسب بیان [illegible] صاحب بہت [illegible] خاص [illegible] کہ [illegible] خیر خواہی [illegible] حال عرض کردیا کوئی صاحب اس کو برعکس تصور نہ فرماویں۔

الراقم [illegible]

بقیہ مضمون سابقہ مسیح کی الوہیت کا بیان

مضمون سابقہ میں خداوند یسوع مسیح کے [illegible] ذکر تھا ابھی اُس کی الوہیت کا بیان اور اُسکی دو نئی [illegible] ہیں تھا خداوند یسوع مسیح خدا ہے اس کلام کے سمجھنے کے لئے [illegible] کہنا چاہئے کہ خداوند یسوع مسیح ایک شخص تھا جس میں دو ذات موجود تھیں۔ [illegible] انسانیت [illegible] الوہیت وہ پورا انسان تھا جیسا [illegible] انسان ہیں جسم اور روح سے بنا ہوا [illegible] پیدا ہوا [illegible] پرورش پائی اور انسان کی مانند کھاتا پیتا [illegible] اور کام [illegible] کرتا [illegible] اور مرا بھی [illegible] ایک وقت میں [illegible] انسانوں سے فرق [illegible] تھا اور [illegible] تھا اور [illegible] انسان تھا اُسمیں الوہیت موجود تھی یہ الوہیت انسانیت سے [illegible] نہیں تھی [illegible] اور مسیح کی ذات کا [illegible] وہی [illegible] الوہیت اُسمیں [illegible] موجود تھی جیسا اُس [illegible] کرتے ہیں [illegible] خدا کی ذات موجود ہے [illegible] سب جگہ [illegible] مسیح میں [illegible] تھی [illegible] الوہیت [illegible] ایک شخص [illegible] کام [illegible] میں [illegible] الوہیت کی [illegible]

[illegible] آیندہ [illegible]

مسیح خداوند ظاہر تھا [illegible] انسان کے [illegible] [illegible] ایک [illegible] خدا [illegible] پوشیدہ [illegible] تھا۔

[illegible] صاحب فرماتے ہیں کہ انجیل سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی [illegible] ذات [illegible] موجود تھی یہ بات [illegible] مکاشفات انجیل [illegible] کوئی شخص [illegible] اس بات سے [illegible] جس [illegible] کرتے ہیں۔

اور انجیل میں خدا کو خدا مسیح کی نسبت استعمال [illegible] بھی ہو چکا کی انجیل یوحنا باب ۱ آیت میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا۔ رومیوں کا خط ۹ باب ۵ آیت جسم کی نسبت مسیح بھی [illegible] سب کا خدا ہمیشہ مبارک [illegible] تھا [illegible] آیت اور [illegible] خدا کی [illegible] ظاہر ہوا یعنی خدا جسم میں ظاہر کیا گیا [illegible] یسوع مسیح کی نسبت [illegible] باب ۳ آیت [illegible] خدا اور اپنے بچانے والے یسوع مسیح کے [illegible] کا خط پہلا باب ۸ آیت بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اے خدا تیرا تخت ابد تک ہے [illegible] راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہے [illegible] باب ۲۰ آیت ہم اُسمیں ہیں جو حق ہے یعنی یسوع مسیح میں [illegible] خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی اور بہیاہ بھی کی [illegible] آیت کہ مسیح کا نام [illegible] کہلاتا ہے عجیب مشیر اور خدائے قادر۔

۳- مسیح کی الوہیت کی یہ ہے کہ خدا کی **صفات** اُس کی نسبت بیان ہوئی ہیں اول **ازلیت** ہونا کی انجیل یوحنا باب ۱ آیت کلام ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا باب ۸ آیت یسوع نے لوگوں [illegible] پیشتر کہ ابراہام پیدا ہو میں ہوں [illegible] باب ۵ آیت [illegible] باپ تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر رکھتا تھا [illegible] مکاشفات پہلا باب [illegible] آیت خداوند [illegible] اول اور آخر جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے [illegible]

۲- **بے تبدیلی** عبرانیوں کا خط پہلا باب [illegible] آیت وے [illegible] لیکن تو باقی رہیگا [illegible] سب پوشاک کی مانند پرانے ہونگے [illegible] تو وہی ہے اور تیرے برس [illegible]

[illegible] مسیح کی نسبت۔

[illegible] باب [illegible] آیت یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک یکسان ہے۔

۳- **ہر جا موجود ہونا** متی کی انجیل [illegible] باب [illegible] آیت [illegible] کوئی آسمان پر نہیں گیا سوائے اُس شخص کے جو آسمان [illegible] یعنی ابن آدم جو آسمان پر ہے [illegible] کی انجیل [illegible] باب [illegible] آیت [illegible]

نے اپنے شاگردوں کو کہا دیکھو میں دنیا کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں [illegible] باب [illegible] آیت جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں انکے بیچ ہوں۔

۴- **سب کچھ جاننا** یوحنا کی انجیل [illegible] باب [illegible] آیت تک لیکن یسوع نے اپنے تئیں لوگوں پر چھوڑا اس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جو کچھ انسان میں تھا جانتا تھا۔ مکاشفات [illegible] باب [illegible] آیت ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ میں دلوں اور گُردوں کا جانچنے والا ہوں اور میں تم میں ہر ایک کو تمہارے کاموں کے موافق بدلہ دونگا۔

۵- **قادر مطلق ہونا** مکاشفات پہلا باب [illegible] آیت خداوند [illegible] ہوں [illegible] قادر مطلق ہوں عبرانیوں کا خط [illegible] باب [illegible] آیت اور وہ بیٹا جو اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ذات کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کی کلام سے سنبھالتا ہے۔

۳- تیسری دلیل سے یہ ظاہر ہوتا کہ الوہیت کے کام مسیح سے ہوئے یا اُسکے وسیلے سے ظاہر ہوئے۔

[illegible] یوحنا کی انجیل [illegible] باب [illegible] آیت سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود تھی جو بغیر اُسکے ہوئی [illegible] آیت جہان اُس سے موجود ہوا [illegible] کلسیوں کا خط پہلا باب [illegible] آیت کیونکہ اُس سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھی اور ان دیکھی کیا تخت کیا حکومتیں کیا ریاستیں کیا اختیارات پیدا کی گئیں اور ساری چیزیں اُس سے اور اُسکے لئے پیدا ہوئیں اور وہ سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں۔

۲- پرورش [illegible] کام مسیح کی نسبت بیان ہوا عبرانیوں کا خط پہلا باب [illegible] آیت وہ بیٹا جو اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ذات کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے کلسیوں کا خط پہلا باب [illegible] آیت اور وہ یعنی مسیح سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں متی کی انجیل [illegible] باب [illegible] آیت یسوع نے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا۔

۲۰- موت اور زندگی پر اختیار۔ یوحنا کی انجیل ۵ باب ۲۱ آیت جس طرح
باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور جِلاتا ہے ویسا ہی بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے جِلاتا
ہے ۔

۲۱- اختیار قیامت۔ دوسرا قرنتیوں کا خط ۵ باب ۱۰ آیت ہم سب
کو ضرور ہے کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں تاکہ ہر ایک
جو کچھ بدن میں کیا ہو کیا بھلا کیا بُرا موافق اُسکے پاوے۔ متی کی انجیل
۲۵ باب ۳۱ ۳۲ آیت جب ابن آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب
پاک فرشتے اُسکے ساتھ تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا اور
سب قومیں اُسکے آگے حاضر کی جاوینگی اور جس طرح گڈریا بھیڑوں
کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کریگا وغیرہ

۲۲- دلیل مسیح کی الوہیت کی وہ ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ خدا کی
بندگی اور عبادت مسیح کو دینی واجب ہے اور دی گئی ہے۔
یوحنا کی انجیل ۵ باب ۲۳ آیت سب بیٹے کی عزت کریں جیسے کہ
باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جس نے اُسے
بھیجا ہے عزت نہیں کرتا۔ فلپیوں کا خط ۲ باب ۹ اور ۱۰ آیت اسواسطے
خدا نے بھی اُسے بہت سرفراز کیا اور اسکو ایسا نام جو سب ناموں
سے بزرگ ہے بخشا تاکہ یسوع کا نام لیکر کیا آسمانی کیا زمینی کیا وے
جو زمین کے تلے ہیں گھٹنا ٹیکیں۔ عبرانیوں کا خط پہلا باب ۶ آیت
اور جب پہلوٹھے کو پھر دنیا میں لاتا ہے کہتا ہے کہ خدا کے
سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں ۔

متی کی انجیل ۲۸ باب ۱۹ آیت تم سب قوموں کو شاگرد کرو اور
اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو اور اس
حکم سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ بیٹا روح القدس برابر ہیں۔ اعمال کی کتاب
۷ باب ۵۹ آیت استیفان یہ کہکے دعا مانگتا تھا کہ اے خداوند یسوع
میری روح کو قبول کر۔ اور خداوند یسوع سے [illegible] حساب میں [illegible]
دوسرا قرنتیوں کا ۱۳ باب ۱۴ آیت خداوند یسوع مسیح کا فضل اور
خدا کی محبت اور روح قدس کی رفاقت تم سبھوں کے ساتھ ہووے
اس جگہ یسوع اور روح قدس اور خدا سے برابر دعا مانگی گئی ۔
ان چار قسموں کی دلیلوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خداوند یسوع
مسیح کو انجیل میں خدا کہا گیا ہے۔ اور خدا کی صفتیں
اُس میں موجود تھیں اور الوہیت کا کام اُس سے
ظاہر ہوا اور خدا کی عبادت اُسکو دی گئی۔ انجیل پہلی قسم
کی دلیل قطعی نہیں کہ لوگ خدا کا لفظ واسطے یسوع کے اور نبیوں
اور نیز حاکم اور بعض دیگر انسانوں کی نسبت بھی بائبل میں مستعمل
ہوا ہے جیسا یوحنا کی انجیل ۱۰ باب ۳۵ آیت جبکہ اُسنے اُنہیں جنکے
پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو وغیرہ
کی کتاب ۷ باب ۱ آیت خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے تجھے
فرعون کے لئے گویا خدا بنایا وغیرہ۔ [illegible]
سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ یہ کلام شیطان کی نسبت بھی مستعمل ہوا
دوسرا قرنتیوں کا خط ۴ باب ۴ آیت [illegible] اس جہان کے خدا نے
عقلوں کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا۔ اگر صرف یہی دلیل مسیح
کی الوہیت کی پیش ہوتی تو ہم کبھی اسکو خدا نہ کہتے بلکہ ہم سمجھتے
کہ جیسا اگلے زمانہ میں ان لوگوں کو خدا کہا گیا جنکے پاس خدا کا
کلام آیا اُسی طرح خداوند یسوع مسیح کو رسول خدا ہونیکے سبب خدا
کہا گیا۔ لیکن مسیح کی الوہیت صرف اسی ایک دلیل پر منحصر نہیں اور
نہ اُسکی الوہیت کی یہی خاص دلیل ہے بلکہ یہ ایک پہلو ہے
اُسکی الوہیت کی دلیلوں کا جو اُن کے ساتھ ملکر قطعی ہوتا
ہے جیسے بیان کیا کہ انجیل میں خداوند یسوع مسیح کو صرف خدا ہی کہا گیا
بلکہ خدا کی صفات اُسمیں ظاہر ہوئیں جو کسی انسان میں کسی پیغمبر
میں کبھی ظاہر نہیں ہوئیں اور یہ بھی بیان ہوا کہ خدا کے کام
یعنی وہ کام جو صرف خدا کر سکتا ہے جیسا پیدائش اور پرورش اور مُردوں
کو زندگی پر اختیار اور قیامت پر اقتدار اُسے حاصل تھا اور سب
سے پیچھے یہ بیان ہوا کہ وہ بندگی اور عبادت جو صرف خدا کو دی گئی
اور جو اُسی کو دینی واجب تھی مسیح کو دی گئی اور اُسکی نسبت
واجب بیان ہوئی۔ اب اس حال میں ہم کیا کہہ سکتے ہیں سوائے
اسکے کہ انجیل میں جگہ جگہ اُسکی الوہیت کا بیان ہے اور اسلئے
ہر ایک شخص پر جو انجیل کو الہامی کتاب جانتا ہے اُس کی
الوہیت کا اقرار کرنا واجب ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ ملک ہندوستان
کے [illegible] بہت سی [illegible] جو انجیل کے الہامی ہونیکے قائل ہیں
جن چیزوں سے کہ مسیح کی الوہیت ہے [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] ثبوت سے کہ یہ انجیل جو پیش ہے نہیں اصل
انجیل میں منسوخ نہیں ہیں اگر ایسا کر سکے تو [illegible]
دور ہو [illegible] سب نہیں کہ مسیح کی الوہیت
انجیل سے ثابت نہیں ہوتی ۔

اب ہم مسیح کی الوہیت کی گواہی پیش کرتے ہیں جو اُن لوگوں
[illegible] انجیل کے الہامی ہونیکے قائل نہیں [illegible]
[illegible] کتابوں [illegible] ہیں [illegible] مسیح خداوند
نے الوہیت کا دعویٰ کیا [illegible] کام کے ثبوت میں معجزہ دکھایا
الوہیت کا بیان یہ چند منقول ہیں [illegible]
کے ایک وقت جب [illegible] انجیل ۵ باب ۲۰ آیت
[illegible] معاف ہوئے یہ بات سُنکر [illegible]
[illegible] خدا کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے مسیح
نے کہا [illegible] تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ
کے معاف کرنیکا اختیار ہے [illegible] کہتا ہوں اُٹھ اپنی
چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر جا۔ اور فی الفور وہ اُٹھا اور
چارپائی اُٹھاکے سب کے سامنے چلا [illegible] دیکھکر دنگ ہو گئے
متی کی انجیل ۱۸ باب ۲۰ آیت کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر
اکٹھے ہوں وہاں میں اُنکے بیچ میں ہوں۔ یوحنا کی انجیل ۱۰ باب
۳۰ آیت میں اور باپ ایک ہیں [illegible] ۱۷ باب ۵ آیت اور
اب اے باپ تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش
سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے۔ تیسرا باب ۱۳ آیت کوئی شخص
آسمان پر نہیں گیا سوائے اُسکے جو آسمان پر سے اُترا یعنی ابن آدم جو
آسمان پر ہے۔ یوحنا کی انجیل ۱۰ باب ۲۵ آیت میں نے تو تمہیں کہا اور تم
نے یقین نہ کیا جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا
ہوں وہی میرے گواہ ہیں [illegible] ۱۴ باب ۹ آیت [illegible]
[illegible] میرے [illegible] کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے [illegible]

و الوہیت ہیں اور جب ایک ہی ہیں تو یہودیوں نے کہا او تو کفر بکتا
ہے اور انسان ہو کے اپنے تئیں خدا بناتا ہے ۳۳ آیت ان آیتوں سے
صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسیح نے الوہیت اور اُسکی صفات کا دعویٰ کیا
اور اُسکے ثبوت میں معجزہ دکھایا اب ہم جانتے ہیں کہ خدا کسی بھی
بازیگر آدمی کو معجزہ کرنیکی طاقت نہیں دیتا اس لئے ضرور خدا نے
یسوع مسیح کے معجزہ سے صاف اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ اسمیں الوہیت
موجود تھی اور وہ الوہیت کی صفات رکھتا تھا اگر کوئی کہے کہ وہ معجزہ
شیطان کی مدد سے کرتا تھا تو یہ نہایت اُنکی سمجھ کی غلطی ہے کیونکہ
شیطان کبھی کسی کو اپنی بادشاہت ویران کرنیکے لئے مدد نہیں دیتا
اور مسیح کے معجزہ اس قسم کے تھے کہ شیطان کی بادشاہت کو نیست
و نابود کرنے کو تھے اس لئے ہر صورت سے خواہ انجیل کو الہامی مانو
یا اُسکو دنیوی کتاب سمجھو ثابت ہے کہ خداوند یسوع مسیح میں ذات
و صفات خدا کی موجود تھیں اب اگر زندگی باقی ہے تو آیندہ ہفتہ
انجیل کی آیتوں کا حوالہ کیا جاویگا جو انجیل میں ظاہر مسیح کی
الوہیت کے متعلق معلوم ہوتی ہیں ۔

غزل من تصنیف مولوی امداد حسین عرف محمد مراد تخلص بیمار مقیم اجمیر

زباں سے وصف ہو کیونکر خدایا تیری منت کا
کہاں طاقت بشر کو ہے کہے وہ ان قدرت کا ۔
نکلے گر دل سے اپنے کہیں یہ وہم غفلت کا
تو کثرت میں نظر آئے تماشا اُس کی وحدت کا
اُٹھا کر آنکھ بھی دیکھے نہ وہ پھر تخت شاہی کو
ہوا ہو دل سے طالب اُس مسیحا کی محبت کا
رہیں گریاں سدا آنکھیں ہماری یاد میں تیری
مسیحا درد سے دل میں تو اپنا ہی الفت کا
ملا ہم سے ہزاروں دیدہ و دانستہ ہوتی جب
پڑا ہم پہ غضب اور وہ میری آنکھوں پہ غفلت کا
نہیں اُمید بخشش اپنے اعمالوں سے کچھ مجھ کو
و لیکن ہے وسیلہ حضرت عیسیٰ کی رحمت کا
مسیحا اُس برو دوش ہم سیہ کاروں کی رکھ لینا
نہایت سخت تو ہے سوگ روز قیامت کا
ہمیں آدمی فکر ہے قربان وہ وقت
جب ہی جوش تھا اُن کے دریائے رحمت کا
تو ہی سمجھائے تو سمجھے نہیں انسان عاجز کو
سمجھنا بہت مشکل ہے بیمیری تثلیث وحدت کا
جاں پیارا دیکھا طبیبی میں جو بیمار فرقت سے
کرو کیونکر شوق ہو بہت سے تیری ہی زیارت کا

ایضاً

مسیحا فلک پہ تیرا وہ جا ہے
خدا کے مقابل تیرا مرتبا ہے
عجب دونوں جانب سے ہے رسم الفت
تو پیارا خدا کا وہ عاشق تیرا ہے
کیا حمد کر خالق نے فرزند بولا
ہے برحق وہ ساتھ سے باطل ہوا ہے
کہیں ابن تیرا اور موسیٰ سے بڑھ کر
کہ تو عرش پر حق سے گویا ہوا ہے
کسے رتبہ تیرے برابر کہ تو تو
حبیب خدا سرور انبیا ہے
یہی اعتقاد اور مذہب ہے اپنا
کہ عیسیٰ خدا ہی مسیحا خدا ہے
تو روح مقدس کو کر بھیج نازل
گناہوں سے اب حال بدتر ہوا ہے
شفاعت کی ہے اُس لئے تجھ سے اُمید
گناہوں کے بدلے تو قربان ہوا ہے
تیرا قدر وہ ہے کہ ذوالعلی نے
خورشید گردوں میں ایسی ضیا ہے
یہ بیاں سے وصف کیونکر کہ تیرا
ثنا خوان خلق علی کبریا ہے

وہ قادر ہے

وہ قادر ہے کہ نہیں جو گرانے کے وسیلہ سے خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک بچاوے ۔
وہ قادر ہے کہ جو کچھ اسنے وعدہ کیا اُسے پورا کرے ۔
وہ قادر ہے کہ ہر طرح کی نعمت بڑھا دے تاکہ تم ہمیشہ ہر چیز کی کفایت رکھکے ہر صورت کی نیکوکاری میں بڑھتے جاؤ ۔
وہ قادر ہے کہ تمہیں کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے ۔
وہ قادر ہے کہ میری امانت کے اُس دن تک حفاظت کرے ۔
وہ قادر ہے کہ تم کو گرنے سے بچا سکے اور اپنے جلال کے حضور کمال خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کرے ۔
وہ قادر ہے کہ اُن کی جو آزمائش میں پڑتے ہیں مدد کرے ۔
وہ قادر ہے کہ ہمیشہ کی زندگی دیوے ۔
وہ قادر ہے کہ جو کچھ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ عنایت کرے ۔
وہ قادر ہے کہ وہ اپنے خون سے سب گناہوں کو پاک کرے ۔
اے ناظرین کیا یقین کرتے ہو کہ مسیح ایسا قادر ہے ۔

رسید زر

حکیم عبدالعزیز صاحب ۱۳۰
ایل بی برکنس صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گجرات ... للعہ
پادری اے جی ہیرنگ صاحب .... سے
منشی یوسف صاحب معرفت پادری اسپنس صاحب ... ۹